السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے کپڑوں پر کبھی گوبر لگا ہوتا ہے اور کبھی بھینس یا گھوڑے کے پیشاب کے چھینٹے پڑ جاتے ہیں، کپڑے تبدیل کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ کیا ان کپڑوں میں نماز پڑھ لینا درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

راجح مسلک کے مطابق ''مأکول اللحم'' (جس کا گوشت کھایا جائے) جانوروں کے پیشاب اور گوبر پاک ہیں۔ اس طرح صحیح مسلک کے مطابق گھوڑا بھی حلال ہے۔ اس کا حکم بھی یہی ہے۔ لہٰذا پیشاب اور گوبر آلود کپڑوں میں نماز پڑھی جا سکتی ہے؟ صحیح البخاری میں حدیث ہے:

كَانَ يُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الغَنَمِ قَبْلَ أَنْ يُبْنَى المَسْجِدُ 'صحیح البخاری، بَابُ أَبْوَالِ الإِبِلِ، وَالدَّوَابِّ، وَالغَنَمِ وَمَرَابِضِهَا، رقم: ٢٣٤'

''مسجد تعمیر ہونے سے پہلے نبی کریم ﷺ بکریوں کے بارے میں نماز کی ادائیگی فرمایا کرتے تھے۔''

اسی طرح حدیث ہے:'

صَلُّوا فِي مَرَابِضِ الغَنَمِ۔ 'سنن ابن ماجه، بَابُ الصَّلَاةِ فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ، وَمُرَاحِ الْغَنَمِ، رقم: ٧٦٩'

''یعنی'' بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لو۔

اس سے معلوم ہوا کہ ''مأکول اللحم'' چارپائے کا گوبر اور پیشاب پاک ہے۔ گھوڑے کے بارے حضرت جابر رحمہ اللہ نے فرمایا:

وَرَخَّصَ فِي لُحُومِ الخَيْلِ۔' ''نبی ﷺ نے گھوڑے کے گوشت کی اجازت دی ہے۔'' صحیح البخاری، بَابُ لُحُومِ الخَيْلِ، رقم: ٥٥٢٠'

تفصیل کے لیے ''فتح الباری'' (٩ ٦٤٩) ملاحظہ فرمائیں!

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ: 109

محدث فتویٰ